سوال

لڑکی کی نانی کا دودھ پینے کا شک ہو تو کیا اس لڑکی سے شادی کر سکتا ہے

جواب

لحمد للہ.

ں :

ماعت سے حرمت اس وقت ثابت ہوتی ہے جب پانچ معلوم رضاعت (پانچ بار) ثابت ہوجائیں؛اس کی دلیل صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

ز آن مجید میں جو آیات نازل ہوئی تھیں ان میں دس معلوم رضعات بھی شامل تھی جس سے حرمت ثابت ہوجاتی ہے ، پھر انہیں پانچ رضعات سے منسوخ کر دیا گیا"

بر (1452).

م :

گر رضاعت میں شک پیدا ہوجائے یا پھر رضعات کی تعداد میں شک پیدا ہوجائے تو اس سے حرمت ثابت نہیں ہوگی.

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ور جب رضاعت کے وجود یا رضعات کی تعداد میں شک پیدا ہوجائے کہ آیا اس نے تعداد مکمل کی ہے یا نہیں ؟ تو اس سے حرمت ثابت نہیں ہوگی؛ کیونکہ اصل میں عدم ہی ہے ، اس لیے شک سے اسے زائل نہیں کیا جا سکتا " انتہی

ہ (138/8).

نا پر جب آپ لوگوں کو اس لڑکی جس سے شادی کرنا چاہتے ہیں کی نانی سے دودھ پینے میں شک ہے تو شک سے حرمت ثابت نہیں ہوگی ، اور اصل میں یہ لڑکی آپ کے لیے حلال ہے .

ماعت ثابت ہوجائے تو پھر اس کی ماں آپ کی رضاعی بہن بن جائیگی ، لیکن شرط یہ ہے کہ یہ رضاعت پانچ رضعات ہوں ، تو یہ آپ اور آپ کے سب بھائیوں کی بہن ہوگی ، اور اس کی سب بیٹیاں آپ کے لیے حرام ہونگی؛ کیونکہ آپ ان کے رضاعی ماموں لگیں گے .

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

96782